"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ربوہ

تحریک جدید

ماہنامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شہادت ۱۳۵۲ ہش ـــ اپریل ۱۹۷۳ء

نسیم سیفی

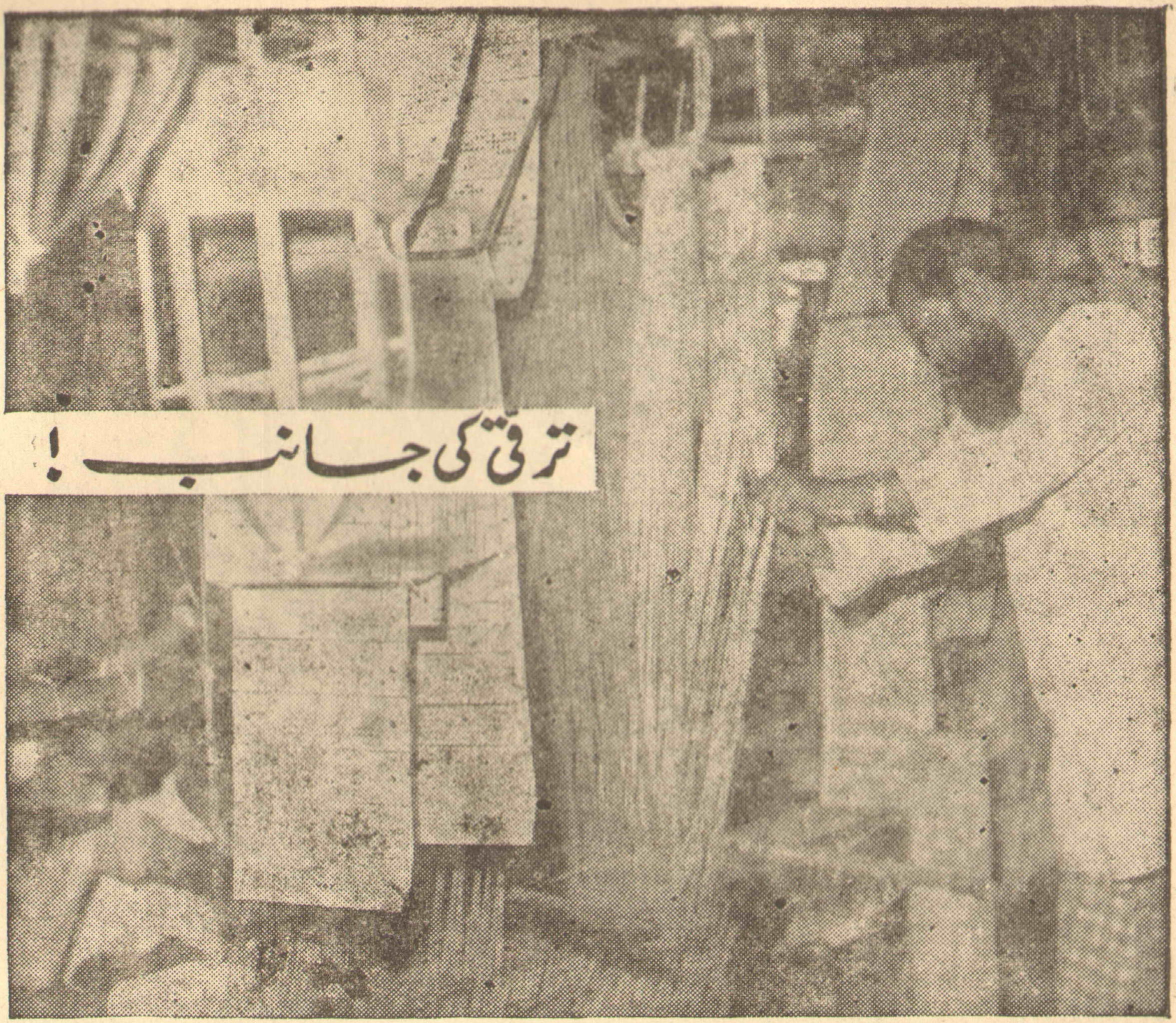

شہر سے دُور، چھوٹے چھوٹے سائبانوں میں کھڈیوں کی کھٹا کھٹ ــــ روئی سے سُوت اور
پھر سُوت سے کپڑا! گھریلو صنعت کا ہر کام چھوٹا سہی مگر ہزاروں کا روزگار ہے۔
یو بی ایل گھریلو صنعتوں کے لئے بینکاری کی جدید ترین خدمات پیش کرتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک بھر میں ۶۰۰ سے زائد شاخیں ــ بیرونی شاخیں لندن، ایسٹ لندن، برمنگھم،
شیفیلڈ، برڈفورڈ، مانچسٹر، بحرین (باب البحرین روڈ) بحرین (منامہ)، العین، ابوظبی، دوبئی، شارجہ، ڈیرہ، دوحہ،
اجمان، ام القوین، راس الخیمہ اور دمام۔ پاکستان میں ذیلی ادارہ یونین بینک لمیٹڈ۔
یونائیٹڈ بینک۔ لے۔ جی۔ زیورچ اور یونائیٹڈ بینک لبنان اینڈ پاکستان ایس۔ اے۔

یو بی ایل کے لئے سبھی کرم فرما اہم ہیں۔

راہِ ترقی میں پیش پیش

ایک ــــ بین الاقوامی بینک

یو بی ایل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

شہادت ۱۳۵۲ھش

(اپریل ۱۹۷۳ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ـــــ ۲ روپے

فی پرچہ ـــــ ۲۰ پیسے

ترتیب

مطالباتِ تحریکِ جدید	(ادارہ)	ص ۲
اقتباس - ایک شعر		۴
کاروانِ اسلام		۵
طائرِ دل	(نظم)	۱۶
حُسنِ تدبیر		۱۷
غائبانہ عبادت		۲۰
دانہ و دام	(نظم)	۲۱
دعائیں کیجئے		۲۲
اشتہارات		۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پبلشر :- عبداللطیف خاں

پرنٹر :- سید عبدالحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر :- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل :- ۷۶۷۶

کتابت :- حمید الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۹ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۴

شہادت ۱۳۵۲ھ ش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(اپریل ۱۹۷۳ء)

اداریہ

مطالباتِ تحریکِ جدید

تحریکِ جدید کے متعلق حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ :-

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے، ہمیں روپے کی ضرورت ہے، ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے، ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریکِ جدید ہے۔"

حقیقت یہ ہے کہ تمام مطالباتِ تحریکِ جدید یا افرادی قوت سے تعلق رکھتے ہیں اور اس میں عزم و استقلال کا عنصر بہت اہم ہے یا روپے سے تعلق رکھتے ہیں یا دعاؤں سے۔ بعض مطالبات جو بظاہر ان باتوں سے متعلق نظر نہیں آتے وہ بھی انہی کے گرد گھومتے ہیں۔ مثلاً افرادی قوت کے لئے وقفِ زندگی کا مطالبہ پیش کیا گیا اور وقف کو کئی حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ ساری زندگی کا وقف کرنا۔ کچھ عرصہ کے لئے اپنے آپ کو وقف کرنا۔ پنشن کے بعد زندگی کے باقی ایام کو وقف یا پنشن کے بعد ایک معیّن عرصہ وقف کرنا۔ یہ سب باتیں وقفِ زندگی کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں۔

مالی مطالبہ میں ایک بات بالکل ظاہر ہے کہ تحریکِ جدید کا چندہ مالی قربانی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ تعلق

رکھنے والے بعض دیگر مطالبات بھی ہیں مثلاً سادہ زندگی بسر کرنا (اس کی بھی کئی شقیں ہیں) اور اس طرح اپنے آپکو مالی قربانی کے لئے تیار کرنا۔ امانت فنڈ میں روپیہ رکھوانا اور اس طرح سلسلہ کو مالی فائدہ پہنچانا (اپنی طرف سے کچھ خرچ کئے یا کلّی طور پر ہاتھ سے دئے بغیر)۔ وقف تجارت۔ ریزرو فنڈ میں حصّہ لینا۔ یہ سب باتیں تحریکِ جدید کو مالی طور پر مضبوط بنانے کی سیڑھیاں ہیں اور ان کے راستے تحریکِ جدید کو آسانی سے اور ضرورت کے مطابق مضبوط سے مضبوط تر بنایا جاسکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیسرا مطالبہ دعا کا مطالبہ تھا۔ پہلی دو قسم کے مطالبات تو ایسے ہیں کہ بعض دوست اس میں حصّہ لے سکتے ہیں اور بعض نہیں۔ مثلاً وقفِ زندگی۔ ہر شخص کے حالات ایسے نہیں ہوسکتے کہ وہ زندگی یا زندگی کا کوئی ایک حصّہ وقف کرسکے۔ ہر شخص کے حالات ایسے بھی نہیں ہوسکتے کہ وہ اپنی آمد کا کوئی حصّہ ضرور بالضرور چندہ میں ادا کرسکے یا امانت میں رکھوا سکے یا ریزرو فنڈ میں دے سکے۔

لیکن دعا ایک ایسا مطالبہ ہے جسے ہر شخص پورا کرسکتا ہے اِس میں کسی قسم کی استثناء کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بلکہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ ان کے لئے بھی ہے جن دوستوں نے دوسرے مطالبات میں حصّہ لیا ہے اور ان کے لئے جنہوں نے باقی کسی مطالبہ میں حصّہ نہیں لیا یا پوری طرح حصّہ نہیں لیا۔

آپ زندگی وقف کرچکے ہیں تب بھی دعا کیجیے اور اگر وقف نہیں کرسکے تب بھی دعا میں حصّہ لیں۔ آپ نے چندہ دیا ہے تب بھی دعا میں حصّہ لیں اور چندہ نہیں ادا کیا تب بھی دعا میں حصّہ لیں۔ غرضیکہ ہر حال میں اور ہر وقت اور بغیر کچھ صَرف کئے — وقت یا مال — آپ اِس مطالبہ کو پورا کرسکتے ہیں۔

ہم اِن چند سطور کے ذریعہ احبابِ جماعت کی توجہ اِس امر کی طرف مبذول کروانا چاہتے ہیں کہ تحریکِ جدید اسلام کے احیاء کی تحریک ہے اور اس میں ہر دوست کے لئے حصّہ لینا ازبس ضروری ہے اور ساتھ ہی یہ بھی کہ دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ یہ ایک ایسی سکیم ہے کہ اس میں ہر فرد حصّہ لے سکتا ہے اور باقی سب کے ساتھ برابر کا حصّہ دار بن سکتا ہے۔

آپ کی یاددہانی کے لئے ہم مطالبات کی فہرست آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں اور اِس بات کی استدعا کرتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر یا جتنے زیادہ سے زیادہ مطالبات پر آپ عمل کرسکتے ہیں ضرور عمل کریں۔

مطالبات :-

سادہ زندگی۔ امانت فنڈ۔ لٹریچر کا جواب۔ تبلیغِ بیرون۔ وقف رخصت۔ وقف زندگی (وقف عارضی) صاحبِ پوزیشن لیکچر دیں۔ ریزرو فنڈ۔ طلباء کی مرکز میں تعلیم کا انتظام۔ بیکار بیرونی ممالک میں چلے جائیں۔

(باقی صـ ۲۲ پر)

اقتباس

احمدی مسلمان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"اسلام بہت پاک نام ہے اور قرآن شریف میں یہی نام آیا ہے.... ہم مسلمان ہیں اور احمدی ایک امتیازی نام ہے۔ اگر صرف مسلمان نام ہو تو شناخت کا تمغہ کیونکر ظاہر ہو۔ خدا تعالیٰ ایک جماعت بنانا چاہتا ہے اور اس کا دوسروں سے امتیاز ہونا ضروری ہے بغیر امتیاز کے اس کے فوائد مترتب نہیں ہوتے اور صرف مسلمان کہلانے سے تمیز نہیں ہو سکتی۔ امام شافعی اور حنبل وغیرہ کا زمانہ بھی ایسا تھا کہ اس وقت بدعات شروع ہو گئی تھیں اگر اُس وقت یہ نام نہ ہوتے تو اہلِ حق اور ناحق میں تمیز نہ ہو سکتی۔ ہزارہا گندے آدمی ملے جلے رہتے یہ چار نام اسلام کے واسطے مثل چار دیواری کے تھے۔ اگر یہ لوگ پیدا نہ ہوتے تو اسلام ایسا مشتبہ مذہب ہو جاتا کہ بدعتی اور غیر بدعتی میں تمیز نہ ہو سکتی۔ اَب بھی ایسا زمانہ آگیا ہے کہ گھر گھر ایک مذہب ہے۔ ہمیں مسلمان ہونے سے انکار نہیں مگر تفرقہ دُور کرنے کے واسطے یہ نام رکھا گیا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم)

ایک شعر

آسمان و مہ و خورشید شہادت دادند
تا تو تکذیب زنادانی و غفلت نکنی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترجمہ:- آسمان اور چاند سورج نے گواہی دیدی تاکہ تُو نادانی اور غفلت کی وجہ سے میری تکذیب نہ کرے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اِس شعر میں اِس بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر انسان خود اپنی عقل اور سمجھ کی بنا پر کسی مامور کے دعوے کو نہ پرکھ سکے تو کم از کم اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی گواہی کی طرف تو توجہ دینی چاہیئے۔ آسمان اور مہ و خورشید کے ذریعہ نشانات ظاہر ہونیوالے تو کسی انسان کے ہاتھ میں نہیں ہوتے۔ ایسے نشانات تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دنیا کی رہنمائی کے لئے ظہور پذیر ہوتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے ثبوت کے طور پر آسمان اور چاند اور سورج نے جو نشانات پیش کئے تھے ان پر غور کر کے انسان اپنی نادانی اور غفلت کی وجہ سے انکار کرنے سے آسانی سے بچ سکتا ہے۔

مرتبہ:- ابوالاقبال

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان میں اور پاکستان سے باہر احیاءِ اسلام پر مقرر مربّی اور مبلّغینِ اسلام ہمہ تن مصروف ہیں کہ غیر مسلموں کو اسلام کے حسین و جمیل پیغام سے روشناس کرائیں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سایۂ عاطفت میں زیادہ سے زیادہ لوگ اپنی زندگیوں کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے ماتحت بسر کر کے اپنی زندگی کا حقیقی مقصد حاصل کر لیں۔ ماہنامہ تحریکِ جدید بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام اور احمدیہ جماعت کی کارکردگی کی دوسری متعدد شقوں کا خلاصہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔ حال ہی میں جو رپورٹیں موصول ہوئی ہیں وہ پیشِ خدمت ہیں۔ (ایڈیٹر)

سکول کا افتتاح

حال ہی میں روکوپر (سیرالیون) میں مکرم وزیر تعلیم سیرالیون نے احمدیہ سیکنڈری سکول کا افتتاح فرمایا تھا اس تقریب کی جو رپورٹ ریڈیو سیرالیون پر نشر ہوئی تھی اس کا متن قارئین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے:-

"کیمبیا ضلع کے شہر روکوپر میں کل مکرم وزیرِ تعلیم ــــ مسٹر جے بارتھس ولسن ــــ نے احمدیہ سیکنڈری سکول کا رسمی افتتاح کیا۔

آپ نے اپنے خطبہ افتتاحیہ میں احمدیہ جماعت کی ملک کی تعلیمی میدان میں بصیرت کی دِل کھول کر داد دی اور فرمایا کہ اس جماعت نے ملک کی تعلیمی حالت کو بہتر بنانے کے لئے خوب خوب مدد کی ہے اور متعدد پرائمری سکول جاری کئے ہیں ان سکولوں میں اِس وقت ساڑھے تین ہزار طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

مکرم وزیر موصوف نے اپنی حکومت اور باشندگانِ سیرالیون کی طرف سے جماعتِ احمدیہ کو اور مکرم سپرنٹنڈنٹ صاحب احمدیہ سکولز کو ہدیۂ تبریک پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اِس بات سے بہت خوش ہیں کہ ان کے ملک میں مشنری رُوح کو زندہ رکھا جا رہا ہے (یعنی تعلیم کے لئے مشن قربانی کر رہے ہیں) حالانکہ حکومت بھی اِس سلسلہ میں کوشاں ہے۔

مسٹر بارتھس ولسن نے مزید کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ مادی فوائد کے ساتھ ساتھ ہمارے ملک کے باشندوں کو دوسرے ممالک سے یہ سبق بھی ملتا ہے کہ اپنی مشکلات کے باوجود وہ کس طرح دوسروں کی مدد میں سعی کرتے ہیں۔ وہ اپنا وقت اور روپیہ خرچ کرنے میں کسی قسم کا دریغ نہیں کرتے۔ انہوں نے حاضرین سے کہا کہ ملکی ترقی کے لئے ہر قسم کی کوشش کرنے کو اپنا فرض گردانا چاہیئے۔ انہوں نے اِس نئے سکول کے طلباء سے یہ امید وابستہ کی کہ احمدیہ مشن کے وقار کو مزید بڑھانے کا باعث بنیں گے۔

تقریب کے آغاز میں جماعت کے سیکرٹری جنرل مکرم الحاج بونگے صاحب نے مکرم وزیر صاحب کا تعارف کراتے ہوئے حاضرین کو بتایا کہ ملک کی نئی تعلیمی پالیسی کا سہرا مکرم وزیر صاحب کے سر ہے مکرم مولوی بشیر احمد صاحب شمس مبلغ انچارج نے مکرم وزیر صاحب اور حاضرین کا تقریب میں شرکت کے لئے دِلی شکریہ ادا کیا اور اِس ارادہ کا اعادہ کیا کہ جماعت ہر ممکن کوشش کرکے اہالیانِ ملک کو تعلیمی اور طبّی سہولتیں مہیّا کرے گی اور اخلاقی اقدار کو بلند سے بلند تر کرنے میں مصروف رہے گی۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ اگر حکومت زمین کا انتظام کر دے تو زرعی امور میں بھی جماعت ہر ممکن مدد مہیّا کرے گی۔ مکرم وزیر صاحب اور ان کے ساتھیوں کا سکول کے طلباء نے نہایت صاف ستھری یونیفارم پہنے استقبال کیا۔

۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم الحاج مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری فجی سے تحریر فرماتے ہیں:۔

ماہِ جنوری ۱۹۷۳ء میں خدا کے فضل و کرم سے خاکسار اور مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ اپنے اپنے علاقہ میں مصروفِ تبلیغ و تربیت رہے۔

مولانا فرخ صاحب کی مصروفیات:۔

محترم مولانا فرخ صاحب نے جنوری کے پہلے دو ہفتہ ہماری ایک اہم اور پرانی جماعت مارو میں گزارے جہاں پر مسجد میں خطباتِ جمعہ اور درس و تدریس کے علاوہ مولانا صاحب مخلصینِ جماعت کی معیّت میں قصبہ کے مختلف زیرِ تبلیغ غیر احمدی اور لاہوری گھرانوں میں جاکر انہیں سچائی قبول کرنے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مقدس جماعت میں شمولیت کی دعوت دیتے رہے اور جماعت کے بارے میں ان کی غلط فہمیوں کو دُور فرماتے رہے۔ اسی طرح وفد کی صورت میں مارو کے اِرد گرد کے بعض گاؤں میں بھی تبلیغ کے لئے جاتے رہے۔ مارو کے لوکل سکول میں بھی انہیں ایک لیکچر کرنے کا موقع ملا۔

عید الاضحیٰ کی نماز انہوں نے مارو میں ہی پڑھائی جس میں جماعت کے تمام افراد شامل ہوئے اسی طرح وقتاً فوقتاً مارو کے احباب اپنے گھروں میں احمدی اور غیر احمدی سرکردہ دوستوں کو کھانے پر بُلا کر محترم مولانا صاحب کا درس کراتے رہے جس کے بعد

سوال وجواب کا سلسلہ جاری رہتا رہا۔ فجی کی لوکل پرانی قوم جو سب عیسائی ہیں ان کے ڈیروں پر جاکر بھی ترجمان کے ذریعہ اور بعض دفعہ انگلش زبان میں مکرم مولانا صاحب تبلیغی فرائض ادا کرتے رہے اور ان میں ان کے لوکل زبان میں شائع شدہ اسلامی لٹریچر بھی تقسیم کیا جاتا رہا۔

مارو سے مولانا صاحب اپنے مرکز ناندی تشریف لے آئے جہاں پر اب ہمہ تن مصروف تبلیغ و تربیت ہیں۔

خاکسار اِس عرصہ میں فجی جماعت کے مرکز صوا میں مصروفِ کار رہا۔

تبلیغی کیلنڈر ۱۹۷۳ء کی اشاعت:۔ فجی مشن کی طرف سے ایک ہزار کی تعداد میں ایک خوبصورت تبلیغی کیلنڈر ۱۹۷۳ء شائع کیا گیا جس میں فجی کی بعض احمدیہ مساجد کی تصاویر و تعارف کے علاوہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض خاص تحریرات اپنے دعاوی اور اسلام اور احمدیت کے مستقبل پر مشتمل پیشگوئیاں بھی دی گئیں۔ یہ کیلنڈر خدا کے فضل سے بہت مقبول ہوا اور پسند کیا گیا اور جماعت کے مخلصین نے کئی کئی درجنیں خود خرید کر اپنے غیر از جماعت دوستوں، رشتہ داروں اور زیرِ تبلیغ احباب کو پیش کیا اور اِس طرح سارے ملک میں اس کی اشاعت ہوئی۔

اِس عرصہ میں سکھ تبلیغی مشن فجی کی طرف سے ریڈیو فجی پر ایک تقریر نشر ہوئی جس میں ان کے گیانی صاحب نے گورو گوبند جی صاحب کی زندگی کے حالات بیان کرتے ہوئے مسلمان مغل بادشاہوں اور خصوصاً شہنشاہ اورنگ زیبؒ کے خلاف زہر اُگلا اور غلط بیانیاں کیں۔ ہماری طرف سے اس کے خلاف ریڈیو فجی کے افسران کے پاس احتجاج کیا گیا نیز ہماری تحریک پر بعض غیر احمدی مسلمان لیڈروں کی طرف سے بھی احتجاج ہوا جس کے نتیجہ میں انہیں معافی مانگنی اور معذرت کرنی پڑی اور ہم سے وعدہ کیا گیا کہ آئندہ کبھی ایسا نہیں ہوگا۔

نومبایعین:۔ ماہِ جنوری میں چار افراد داخلِ سلسلہ ہوئے جن میں سے ایک عیسائی اور ایک سکھ نوجوان ہیں جو کہ اب کافی دلچسپی دکھا رہے ہیں۔ مسجد میں آتے ہیں۔

عید الاضحیٰ:۔ عید الاضحیٰ بفضلہ تعالیٰ فجی میں ۱۴ جنوری کو ادا کی گئی۔ تقریباً ۱۵۰ افراد نے قربانیاں بھی کیں۔ عید کے خطبہ میں خاکسار نے جماعت کو حقیقی عید یعنی اللہ تعالیٰ کی رضا اور حضرت ابراہیم، حضرت ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل علیہم السلام کے نمونہ اور نقشِ قدم پر چل کر غلبۂ اسلام کی خاطر ہر قربانی کرنے کی اللہ تعالیٰ کے حضور پیشکش کرنے اور اس کے مطابق اپنے اعمال کو ڈھالنے کی تلقین کی۔ صوا میں عید کے موقع پر حاضری خدا کے فضل سے غیر معمولی تھی۔ کئی غیر از جماعت مرد و عورتیں بھی ہمارے ساتھ شامل ہوئے۔

تقریباتِ شادی:۔ جنوری میں دو احمدی گھرانوں میں شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ خطباتِ نکاح میں خاکسار نے نکاح کی غرض و غایت اور ایسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جیون ساتھیوں کے ہمیشہ کے رشتوں اور باہمی تعلقات اور دو مختلف خاندانوں کے ملنے پر جو دینی و دنیوی، اخلاقی، مالی معاملات وغیرہ پیش آتے ہیں ان میں اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق تقویٰ اور اللہ تعالیٰ کے خوف و رضا کو ہر دم مدِّ نظر رکھنے کی نصیحت کی۔

ایک اور نئی مسجد:۔ فجی کے دوسرے بڑے جزیرہ کے لمباسہ ٹاؤن میں گذشتہ نومبر میں "مسجد ناصر الدین" کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ اس مسجد کا کام خدا کے فضل سے تیزی سے ہو رہا ہے۔ احبابِ جماعت اکثر ہفتہ اور اتوار کے روز وقارِ عمل بھی کرتے ہیں اور مسجد خدا کے فضل سے عنقریب تیار ہو جائے گی۔ اِس مسجد کے لئے صرف ایک ہزار ڈالر جماعت کے مرکزی فنڈ یا بجٹ سے بطور امداد دیا گیا ہے باقی وہاں کی لوکل جماعتوں نے ہمت سے کام لے کر کیش اور سامان کی صورت میں بڑھ چڑھ کر قربانیاں کی ہیں اور کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا کرے اور مسجد جلد از جلد مکمل ہو جائے۔ آمین۔

وقف عارضی:۔ ماہ جنوری ۱۹۷۳ء میں عزیز مکرم ماسٹر مبارک احمد صاحب آف ربوہ جو ناندی کالج میں ٹیچر ہیں رخصتوں کی وجہ سے خاکسار کی تحریک پر ایک ماہ بطور وقفِ جدید وقف کر کے اپنی خدمات پیش کیں اور اتنا عرصہ صوا آ کر صوا مرکزی مشن کی سنٹرل لائبریری کی ہزاروں کتب کی صفائی ترتیب و مرمت اور مضامین وار علیحدہ علیحدہ فہرستیں بنائیں اور خاکسار کی ہدایات کے مطابق ایک بالکل نیا رجسٹر تیار کیا۔ اسی طرح الفضل، خالد، تحریکِ جدید تشحیذ الاذہان، مصباح، انصار اللہ وغیرہ سب اخبارؤں اور رسالوں کو ترتیب و تاریخ وار کر کے لائبریری میں رکھا۔ اس کے علاوہ دیگر جماعتی کاموں اور جلسوں و درسوں وغیرہ میں خاکسار کے ساتھ شامل رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کا وقف قبول فرمائے، جزائے خیر دے اور آئندہ بھی ہر کارِ خیر اور جماعتی کاموں میں حصّہ لیتے رہنے کی توفیق عطا کرے۔

تقسیم لٹریچر:۔ جنوری میں فجی کی بندرگاہ پر آمدہ ٹورسٹ جہازوں میں سینکڑوں کی تعداد میں اسلامی لٹریچر، پمفلٹ وغیرہ تقسیم کئے گئے صوا شہر کے مختلف حصّوں اور گورنمنٹ کے اداروں میں بھی حسبِ موقع تبلیغی پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ اِس کام میں جماعت کے ایک بھائی مکرم درگاہی صاحب نے خاص طور پر مدد کی اور دلچسپی سے یہ فریضہ ادا کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون سے ایک خط

مکرم عزیز الرحمٰن صاحب خالد تحریر فرماتے ہیں:۔

ہر ملک و قوم میں روایاتی لحاظ سے بعض تہوار خاص اہمیت کے حامل ہوتے ہیں جن میں خوشی و مسرت کے اظہار کے علاوہ ملکی ترقی کا خاکہ بھی پیش کیا جاتا

ہے۔

گذشتہ سال بھی سیرالیون میں حسبِ دستور ماہِ دسمبر میں اِس قسم کا میلہ منعقد ہوُا۔ یہ میلہ ۱۳ر دسمبر سے ۱۶ر دسمبر ۱۹۷۳ء تک لگاتار چار دن کینما شہر میں جاری رہا۔ یہ شہر سیرالیون میں اہمیت رکھتا ہے مذہبی لحاظ سے اِس لئے کہ یہاں مختلف مکاتیبِ فکر پائے جانے کے باوجود مسلمانوں کی اکثریت ہے اور یہی وجہ ہے کہ عیسائیت اپنے پورے روائتی جوش وخروش کے ساتھ مسلمانوں کو عیسائی بنانے کی کوشش کر رہی ہے لیکن کامیابی بہت کم ہے۔ خدا کے فضل اور محض اس کے احسان کے باعث جماعتِ احمدیہ کا مشن بھی ایک عرصہ سے جاری ہے۔ ماہ مارچ میں محترم امیر صاحب کے ارشاد کے مطابق اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شفقت و دعاؤں کے طفیل ایک خوبصورت مسجد کی تعمیر کا کام بھی جاری کیا گیا ہے۔ یہ مسجد ابتدائی مراحل طے کر چکنے کے بعد اب چھتوں تک پہنچ چکی ہے۔ مسجد کی تکمیل کے بعد مشن ہاؤس کی تعمیر کا بھی منصوبہ ہے۔ اِس سلسلہ میں بعض مشکلات درپیش ہیں احبابِ جماعت سے خصوصی درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام راہوں کو جماعت کے لئے کھول دے اور ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔

ملکی لحاظ سے کینما شہر فری ٹاؤن کے بعد تیسرے نمبر پر آتا ہے۔ ہیروں کی منڈی اور ہیروں کا علاقہ ہونے کی وجہ سے بیرونِ ملک میں بھی کافی مشہور ہے اور بڑی تیزی سے روبہ ترقی ہے۔

پیداوار کے لحاظ سے اِس علاقہ میں کوکو۔ کافی۔ چاول اور پھلوں کی کاشت ہوتی ہے۔ دراصل یہ میلہ یا شو (SHOW) انہی فصلوں کی کاشت کے ساتھ متعلق ہے جبکہ کسانوں کی محنت اور جانفشانی کے نتیجہ میں اناج منڈی میں فروخت کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ مقامی طور پر اِس میلہ کا نام COCOA SHOW مشہور ہے جس میں دور و نزدیک سے عوام و خواص کے علاوہ وزراء۔ ہائی کمشنرز۔ ایمبیسیڈرز حکومتوں کے نمائندے اور ملک کے صدر یا نائب صدر بھی شمولیت کرتے ہیں۔

اِس میلہ کا افتتاح بالعموم صدر مملکت یا نائب صدر رسمی طور پر کرتے ہیں جس کے لئے وسیع اور کشادہ جگہ مزیّن کی جاتی ہے۔ اس عظیم اور اہم تقریب کے انعقاد کے سلسلہ میں احمدیہ مشن کینما کی طرف سے محترم امیر صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں دو ماہ قبل ہی احمدیہ بک سٹال کی تیاری خاکسار نے شروع کر رکھی تھی۔ گذشتہ سالوں کی نسبت اسے زیادہ کامیاب بنانے کے لئے نہ صرف قطعہ زمین کشادہ حاصل کیا گیا بلکہ خوبصورتی اور موزونیت کا بھی خاص خیال رکھا گیا۔ اِس سال بجلی کا کنکشن لینے کی وجہ سے لاؤڈ سپیکر اور روشنی کا نہایت تسلی بخش انتظام رہا۔ الحمد للہ۔

یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ اِس سلسلہ میں خاکسار کے ساتھ مکرم الحاج مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انچارج بوشن اور مکرم صفی الرحمٰن صاحب خورشید انچارج روکو پرشن نے نہایت محنت سے کام سرانجام دیا۔ جزاھما اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

اِس میلہ کی اہمیت کے پیشِ نظر مکرم امیر صاحب مولانا بشیر احمد صاحب شمس بھی ایک دن قبل بذریعہ طیارہ فری ٹاؤن سے کینما تشریف لے آئے۔ خاکسار نے مکرم مولوی صفی الرحمٰن صاحب خورشید کی معیت میں ہوائی مستقر پر ان کا استقبال کیا۔ افتتاح کے وز مکرم امیر صاحب نے بعض ضروری ہدایات دیں اور سارا دن بک سٹال میں تشریف فرما رہے۔ باقاعدہ افتتاح کے بعد ہمارے سٹال کو دیکھنے کے لئے سیرالیون کے نائب صدر مسٹر ایس۔ آئی۔ کروما جو کہ وزیر اعظم کے عہدہ پر بھی فائز ہیں دیگر سرکاری حکام کے ساتھ تشریف لائے۔ اِس موقع پر محترم امیر صاحب نے احمدیہ مشن کی طرف سے انہیں اسلامی کیلنڈر ۷۳ء کے علاوہ چند کتب بھی تحفۃً پیش کیں جو کہ بخوشی قبول کر لی گئیں۔ ان کے علاوہ سٹیٹ منسٹر اینڈ لیڈر آف دی ہاؤس مسٹر ایس۔ بی۔ جانے (MR. S.B. JANEH) صوبائی وزراء۔ ہائی کمشنرز اور بشپ آف دی رومن کیتھولک مشن مسٹر گنڈا۔ پادری اور مسلم زعماء و علماء بھی تشریف لائے۔

دراصل اِس بک سٹال کا مقصد محض تبلیغِ احمدیت اور اسلام کی اشاعت ہے اِس لئے ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے کہ انفرادی اور اجتماعی طور پر زائرین کو سلسلہ کے متعلق ہر ممکن معلومات بہم پہنچائی جائیں۔ یہ امر باعثِ مسرّت ہے کہ معزّزین خصوصاً وزراء، مذہبی قائدین اور لیڈروں کو انفرادی طور پر احمدیت کے متعلق معلومات دی گئیں۔ خصوصاً رومن کیتھولک فرقہ کے بشپ مسٹر GANDA اور اس کے ایک ساتھی کو خاکسار نے تفصیل سے احمدیہ جماعت کے نظام کا تعارف کروایا اور دیواروں پر آویزاں تصاویر اور بائیبل کی پیشگوئیوں۔ قرآنی ارشادات کی روشنی میں مسیح کی آمدِ ثانی اور اس کی اہمیت بیان کی گئی۔ حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی شبیہ مبارک دکھاتے ہوئے بتایا کہ اَب یہ پیشگوئیاں اس مامور من اللہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے دعویٰ کے مطابق پوری ہو چکی ہیں اَب کوئی مسیح آسمان سے نہیں آئے گا وغیرہ وغیرہ۔ تقریباً پندرہ منٹ کی اس دلچسپ گفتگو کے بعد محترم امیر صاحب سے بھی ملاقات کرائی گئی۔ چنانچہ مولانا شمس صاحب امیر جماعت سیرالیون مشن نے دوستانہ ماحول میں جماعتی ترقی اور مشن کی مصروفیات اور کارکردگی سے آگاہ کیا۔

اجتماعی طور پر جبکہ لوگ گروپس کی شکل میں ہمارا سٹال دیکھنے آتے تھے تو ہم میں سے کوئی نہ کوئی لاؤڈ سپیکر پر کسی ایک اہم اور دلچسپ موضوع پر لیکچر دیتا اور لوگ ہمہ تن گوش سُنتے رہتے۔ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض مسیحی منادا اور مذہبی لوگ باقاعدہ ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ ہماری تقاریر بھی ریکارڈ کر کے لے جاتے رہے۔

میلہ کے ان مصروف دنوں میں اخبارات،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریڈیو، ٹیلیویژن اور انفرمیشن کے نمائندگان کو بھی انٹرویو دیئے گئے اور باقاعدہ ریڈیو، اخبارات اور ٹیلیویژن پر ہمارے سٹال کو خراجِ تحسین پیش کیا جاتا رہا۔ اِس طرح یہ سلسلہ سارا دن جاری رہتا۔ چاروں دن یہی پروگرام دوہرایا جاتا اور ہر ممکن اسلام و احمدیت کی تبلیغ کا کام جاری رہا جسے بالخصوص مسلمانوں نے نہایت پسند کیا۔ کیونکہ صرف ہمارا ہی ایک مبک سٹال تھا جو کہ یہاں تمام مسلمانوں کی نمائندگی دیگر عیسائی سٹالوں کے ساتھ کر رہا تھا۔

نیز اسلام و احمدیت کی تبلیغ نہ صرف زبانی یا لاؤڈ سپیکر کی مدد سے کی گئی بلکہ سینکڑوں افراد نے اسلام کے متعلق اپنی پسند کا لٹریچر خرید کیا بالخصوص مرکز سے آمدہ نئے قرآن مجید بہت پسند کئے گئے۔ اور بیسیوں قرآن مجید فروخت ہوئے۔ اس کے علاوہ ہزاروں افراد کو مفت لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ تبلیغ کے علاوہ تربیتی طور پر اِس بات کا بھی اہتمام کیا گیا کہ سٹال میں ہی نماز باجماعت ہو چنانچہ ہر نماز کے وقت لاؤڈ سپیکر سے خوش الحانی سے جب اذان دی جاتی تو کثیر تعداد میں لوگ سٹال کی طرف بڑھتے اور اذان سُنتے۔ بعض لوگ نماز میں بھی شامل ہو جاتے اِس طرح قولاً و فعلاً خصوصاً مسلمان طبقہ پر کافی اچھا اثر ہوا۔

غرضیکہ کینما شو جو کہ مقامی طور پر بہت اہمیت رکھتا ہے احمدیہ مسلم مشن بھی اِس خوشی میں برابر کا شریک ہوتا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ جب سے یہ تہوار جاری ہوا اس وقت سے احمدیہ مشن کی طرف سے ایک قطعہ زمین اِس مقصد کے لئے ریزرو کروا لیا جاتا رہا ہے اور محض تبلیغی و تربیتی نقطہ نگاہ سے اور مسلمانوں کی بہبودی کی خاطر عیسائیوں کے مقابلہ میں صرف یہی ایک سٹال ہے جس کی رونق دن اور رات ایک جیسی ہوتی ہے جبکہ دیگر عیسائی سٹال شام پانچ بجے سے پہلے ہی اپنا ساز و سامان سمیٹ کر گھروں کو چلے جاتے ہیں۔ اور یہی ایک سٹال ہے جسے مختلف قطعات، جھنڈیوں، تصاویر، کیلنڈروں اور کتابوں کے ساتھ آراستہ کر کے نمائش کے قابل بنایا جاتا ہے۔ آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم خادمان احمدیت کو زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین و تبلیغِ احمدیت کی توفیق سے نوازے اور افریقہ میں انقلابِ احمدیت جلد دیکھ سکیں۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۴)

غانا میں جلسہ سالانہ

غانا (مغربی افریقہ) کے سینتالیسویں جلسہ سالانہ کے موقع پر — جو سالِ رواں کی جنوری میں سالٹ پانڈ میں منعقد ہوا — لیفٹیننٹ کرنل پی۔ کے۔ شکگبے، تعلیم، ثقافت اور کھیلوں کے کمشنر نے صدرِ مملکت کی نمائندگی کرتے ہوئے جلسہ کے حاضرین سے خطاب کیا اور فرمایا کہ وہ اس جلسہ میں شرکت کو اپنے لئے ایک اعزاز سمجھتے ہیں اور اِس بات سے بے حد خوشی ہے

کہ اس موقع پر انہیں صدرِ مملکت کی نمائندگی میں بعض نہایت ضروری باتیں کہنے کا موقع مِل جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ صدر صاحب بنفسِ نفیس تو جلسہ میں موجود نہیں لیکن مَیں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ ذہنی طور پر آپ کے ساتھ ہی ہیں اور آپ کیلئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اِس جلسہ کو ہر طرح کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

کمشنر صاحب نے مزید فرمایا کہ ایسے بابرکت اجتماع عام طور پر نہایت مفید مواقع ثابت ہوتے ہیں جبکہ حاضرین اپنے کام کا جائزہ لے کر آئندہ کا پروگرام بنا سکتے ہیں۔ مَیں آپ کی توجہ اِس امر کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ ملک کی نئی حکومت نے یہ تہیّہ کیا ہوا ہے کہ ملک کی معیشت، اقتصادیات اور عام اخلاقی حالت کو جلد از جلد بہتر بنانے کے لئے کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی جائے۔ مجھے یقین ہے کہ اخلاقی اقدار کو اپناتے ہوئے ہی ملک ترقی کر سکتا ہے اور ان اقدار کو اپنانے کے لئے مذہبی ادارے بہت اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ غانا کے باشندوں کو روحانیت کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت ہے۔ اور یہ بات بلاخوفِ تردید کہی جا سکتی ہے کہ اس کے بغیر ہم اپنا قدم آگے نہیں بڑھا سکتے۔ آپ لوگوں نے اِس سلسلہ میں غانا میں پہلے بھی بہت کام کیا ہے اور آئندہ بھی آپ سے بہت توقعات وابستہ ہیں۔

کمشنر موصوف نے جماعت کی تعلیمی اور طبّی کوششوں کا خاص طور پر ذکر کیا اور اِس سلسلہ میں جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ تقریر کے آخری حصّہ میں آپ نے فرمایا کہ اس جلسہ میں شریک ہونے کے نتیجہ میں مَیں یہ محسوس کرتا ہوں کہ مَیں بھی کسی حد تک آپ کے مذہبی جذبہ سے سرشار ہو گیا ہوں میرے لئے یہ ایک رُوح افزا تجربہ ہے اور مجھے یقین ہے کہ دعا کریں گے کہ صدرِ مملکت اپنے اغراض و مقاصد میں نمایاں کامیابی حاصل کریں اور اللہ تعالیٰ انہیں ایسی روحانی طاقت اور بصیرت و فراست عطا کرے کہ وہ ملک کو بہتر رنگ میں ترقی کے زینے پر گامزن کر سکیں۔

۵

ہوٹل کیلئے قرآن کریم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم منصور احمد خاں صاحب نائیجیریا سے تحریر فرماتے ہیں:۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سکیم اور ارشاد کے تحت جماعتِ احمدیہ نائیجیریا نے قرآن کریم کی اشاعت کے سلسلہ میں نائیجیریا کے تمام بڑے ہوٹلوں اور تعلیمی اداروں کو قرآن کریم کی کاپیاں مہیّا کرنے کی مہم شروع کی ہے۔ اِس مقصد کے لئے یہ پروگرام بنایا گیا ہے کہ پہلے مرحلہ پر نائیجیریا کی تمام ریاستوں کے دارالحکومت میں واقع بڑے ہوٹلوں کے ہر رہائشی کمرہ کے لئے قرآن کریم مہیّا کیا جائے چنانچہ اب تک دو بڑے ہوٹلوں یعنی

فیڈرل پیلس ہوٹل لیگوس اور پریمیئر ہوٹل ابادان کو بالترتیب قرآن کریم کے دو صد اور یک صد نسخے مہیّا کئے جا چکے ہیں۔ یہ کام اِس لحاظ سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے کہ ان تمام مقامات پر بائبل کی کاپیاں پہلے ہی موجود ہیں۔

اِس ماہ میں کانو کے بگوڈا لیک ہوٹل (BAGUDA LAKE HOTEL) کو قرآن کریم کی کاپیاں مہیّا کرنے کا پروگرام بنایا گیا۔ یہ ہوٹل حال ہی میں حکومت نے بگوڈا لیک کے کنارے پر جدید طرز پر تعمیر کیا ہے۔ پُر فضا مقام ہونے کے علاوہ یہ اسٹیٹ کا بہترین ہوٹل ہے اور ملکی و غیر ملکی اہم شخصیات کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ ہوٹل کی انتظامیہ کے چیئرمین اسٹیٹ کے کمشنر برائے مالیات جناب الحاجی ٹانکو یاکاسائی ہیں۔ ایک مختصر اور سادہ تقریب میں مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعتِ احمدیہ نائیجیریا نے الحاجی ٹانکو یاکاسائی کمشنر برائے مالیات کی خدمت میں قرآن کریم انگریزی کے ایک نو بارہ نسخے پیش کئے جنہیں ہوٹل کے تمام رہائشی کمروں میں رکھا جائے گا۔

مکرم امیر صاحب نے اپنے ایڈریس میں جناب کمشنر صاحب کو قرآن کریم کی اشاعت کے سلسلہ میں جماعتِ احمدیہ کی مساعی سے متعارف کرواتے ہوئے کہا کہ احمدیہ مشن نائیجیریا نے تمام ملک میں قرآن کریم کی کثرت سے اشاعت کا فیصلہ کیا ہے اور اس سلسلہ میں تمام تعلیمی اداروں، لائبریریوں اور ہوٹلوں کو جہاں کہ ایک لمبے عرصہ سے صرف بائیبل ہی ایک مستقل فیچر ہے۔ قرآن کریم کی کاپیاں مُفت مہیّا کی جائیں گی تاکہ ملک کی اکثریتی آبادی یعنی مسلمان اپنی مذہبی کتاب سے کما حقّہٗ فائدہ اُٹھا سکیں اور ایک غیر جانبدار شخص بآسانی دونوں کا تقابل کرنے کے قابل ہو۔ اِس مقصد کے لئے آئندہ چند سالوں میں تمام ملک میں قرآن کریم کو پھیلا دیا جائے گا تاکہ ہر ایک خواہش مند کو قرآن کریم بآسانی مہیّا ہو سکے۔

جناب کمشنر صاحب نے اپنی جوابی تقریر میں اِس ہدیہ کے لئے احمدیہ مشن نائیجیریا کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے جماعتِ احمدیہ کی اسلامی خدمات اور قرآن کریم کی اشاعت کے سلسلہ میں مساعی کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ مَیں ہوٹل کی انتظامیہ کے چیئرمین کی حیثیت سے یہ یقین دلاتا ہوں کہ قرآن کریم کی کاپیوں کو بحفاظت ہر کمرہ میں رکھا جائے گا۔ انہوں نے یہ امید ظاہر کی کہ ہوٹل میں ٹھہرنے والے مہمان خصوصًا مسلمان اِس ہدیہ سے خاطر خواہ فائدہ اُٹھا سکیں گے۔

اِس کے بعد دعا کے ساتھ یہ تقریب ختم ہوئی

اِس موقع پر جماعتِ احمدیہ کانو کے منتخب افراد اور مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف انچارج ناردن ریجن نیز پریس کے نمائندگان نے شرکت کی اور اخبارات نے اِس خبر کو تصاویر کے ساتھ شائع کیا۔

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ اِس ہوٹل کے لئے قرآن کریم کی کاپیوں کی پیشکش کانو کے ایک مخیّر دوست الحاجی بیلو نے کی۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۶)

مغربی جرمنی میں عید الاضحیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسز قانتہ خان مغربی جرمنی سے تحریر فرماتی ہیں کہ فرینکفرٹ میں عید الاضحیہ ۱۶ جنوری کو مسجد احمدیہ میں ادا کی گئی۔ مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری مبلغ انچارج احمدیہ مشن نے اِس موقع کے لئے خاص تیاری کی ہوئی تھی اور مستورات کے لئے جو کہ ساتھ والے کمرہ میں الگ تشریف رکھتی تھیں لاؤڈ سپیکر کا انتظام کیا ہوا تھا۔ اگرچہ عید تو پہلے بھی مستورات پڑھا ہی کرتی تھیں لیکن مسز قانتہ فرماتی ہیں کہ غالباً یہ پہلا موقع ہے کہ انہیں الگ پردے میں نماز پڑھنے کا موقع ملا۔ یہ مستورات مختلف ممالک سے تعلق رکھتی تھیں مثلاً جرمنی۔ سویڈن۔ یوگوسلاویہ۔ ترکی۔ ایران تیونس۔ مصر اور پاکستان۔ خطبہ جرمن زبان میں دیا گیا اور اس طرح تمام حاضرین اس سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کے قابل ہو گئے۔ عید کی تقریب کے بعد تمام بہن بھائیوں نے حلوہ کی دعوت کا لطف اٹھایا۔

محترمہ قانتہ خان مزید تحریر فرماتی ہیں کہ مکرم مولوی انوری صاحب جرمن، عربی اور انگریزی میں خطبہ بیان کر سکتے ہیں اور مختلف مواقع پر مختلف زبانیں استعمال کرتے ہیں چنانچہ حاضرین کے لئے خطبہ کو سمجھنے میں بہت آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ مکرم مولوی صاحب موصوف جماعتی کاموں میں بھی خدا کے فضل سے کافی تجربہ رکھتے ہیں۔

(۷)

مسجد فضل لنڈن میں عید الاضحیہ

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام لندن مسجد، لندن میں عید الاضحیہ کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:-

مسجد فضل لندن میں عید الاضحیہ کی مبارک تقریب مورخہ ۱۴ جنوری بروز اتوار منعقد ہوئی گذشتہ سال عید الاضحیہ کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا کہ آئندہ سے ساری دنیا میں احمدی جماعتیں اس روز یہ عید منایا کریں جس روز مرکزِ اسلام — مکہ مکرمہ میں یہ عید منائی جائے۔ چنانچہ امسال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس ہدایت کی تعمیل میں سعودی عرب کے سفارت خانہ اور دیگر ذرائع ابلاغ سے معلومات حاصل کرنے کے بعد لندن مشن کی طرف سے یہ اعلان کر دیا گیا کہ چونکہ امسال حج مورخہ ۱۳ جنوری کو ہو رہا ہے اِس لئے عید الاضحیہ مورخہ ۱۴ جنوری کو ہو گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت ہدایت کی تعمیل میں یہاں پر عید الاضحیہ کی تقریب ۱۴ جنوری ۱۹۷۳ء کو منعقد ہوئی۔ اتفاق سے یہ دن اتوار کا تھا جو رخصت کا دن ہوتا ہے اس وجہ سے

احبابِ جماعت غیر معمولی کثرت کے ساتھ اس میں شریک ہوئے۔ لندن کے علاوہ بہت سی دیگر جماعتوں سے بھی احبابِ جماعت تشریف لائے ہوئے تھے۔ اندازہ ہے کہ اس بابرکت تقریب میں قریباً اڑھائی ہزار احمدی احباب، مستورات اور بچوں نے شرکت کی۔

عید کے روز موسم غیر معمولی طور پر بہت اچھا رہا۔ ہفتہ اور سوموار دونوں دن بارش کا سلسلہ رہا لیکن اتوار کے روز جبکہ یہ عید ہو رہی تھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھی دھوپ نکلی ہوئی تھی۔ احباب کی کثرت کے خیال سے مسجد کے علاوہ ایک وسیع شامیانہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ شامیانہ بھی اپنی پوری وسعت کے باوجود احمدی احباب سے بھرا ہوا تھا۔

ہمارے لئے یہ امر بے حد خوشی و مسرت کا موجب ہے کہ اس عید الاضحیہ کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہِ شفقت اپنے خدام کے نام ایک محبت بھرا پیغام ارسال فرمایا جس کا متن یہ ہے:-

پیارے بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عید الاضحیٰ کے موقع پر میری طرف سے سب بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں عید مبارک۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔ اپنی خاص الخاص رحمتوں اور برکتوں سے نوازتا رہے۔ اپنے بیشمار افضال آپ پر نازل فرمائے اور اپنے اندر ایثار و قربانی کی صحیح روح پیدا کرتے ہوئے اسلام کی سربلندی اور غلبہ کے لئے ہمیشہ کوشاں رہنے کی توفیق بخشے۔ ہمیں اپنے اندر ابراہیمی روح پیدا کرنے اور اولادوں کو اسماعیلی صفات میں رنگین کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرزا ناصر احمد

خلیفۃ المسیح الثالث

مسجد فضل لندن میں نمازِ عید مکرم و محترم جناب بشیر احمد خاں صاحب رفیق امام مسجد لندن نے پڑھائی نمازِ عید کے بعد آپ نے خطبہ عید ارشاد فرمایا۔ آپ نے سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم الشان قربانی سے آغاز کرتے ہوئے اِس بات کی بہت ساری مثالوں کے ذریعہ وضاحت کی کہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں صدق اور خلوص سے دی ہوئی ہر قربانی قبول ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی قربانیوں کو بے شمار برکتوں اور رحمتوں سے نوازتا ہے۔ آپ نے احبابِ جماعت کو تحریک کی کہ وہ امامِ وقت کی طرف سے قربانی کی ہر تحریک پر ایمان اور خلوص سے لبیک کہیں اور اپنی قربانیوں کے معیار کو ہمیشہ بڑھاتے رہیں۔

نمازِ عید، خطبہ اور اجتماعی دعا سے فارغ

ہونے کے بعد احبابِ جماعت نے ایک دوسرے کو گلے مِل کر عید مبارک پیش کی اور دِلی جذباتِ محبّت کا اظہار کیا۔ عید کی خوشی میں مشن کی طرف سے چائے، سموسے اور مٹھائی کا انتظام کیا گیا تھا جو سب احباب مستورات اور بچّوں کی خدمت میں پیش کی گئی۔ عید کے جملہ انتظامات کے لئے محترم امام صاحب نے مکرم خالد اختر احمد صاحب کی سرکردگی میں ایک کمیٹی مقرر کر دی تھی جس نے عید کے جملہ انتظامات کو نہایت خوش اسلوبی سے ادا کیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

لندن کے علاوہ انگلستان کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی دیگر احمدیہ جماعتوں نے بھی اپنے اپنے مقامات پر عید کی تقریبات منعقد کیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر جگہ پر عید الاضحیہ نہایت کامیابی سے منعقد ہوئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اہلِ دنیا کے دِلوں میں اسلام کی محبّت داخل کرے تا اللہ تعالیٰ کے یہ بندے اس کے حضور سربسجود ہو کر عید کی حقیقی خوشیوں میں شریک ہو سکیں۔ آمین ٭

کوئی اور بات؟

ہم کوشش تو کرتے ہیں کہ بیرونی مشنوں کی کارکردگی کے سلسلہ میں ضروری امور آپ کی خدمت میں پیش کرتے رہیں لیکن اگر کسی رپورٹ یا مضمون کو پڑھ کر تشنگی باقی رہے تو آپ ہمیں لکھیں کہ مزید کیا بات آپ معلوم کرنا چاہتے ہیں

(مینجنگ ایڈیٹر)

طائرِ دِل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جبیں میری نثارِ آستاں ہو
مرا سر تیرے کُوچہ کا نشاں ہو
بجا ہے طائرِ دِل کی یہ خواہش
کہیں تو کوئی اپنا آشیاں ہو
تمہاری رہبری سے تم کو پاؤں
مجھے آواز دو کہ تم کہاں ہو
حضورِ ناز میں پہنچا تو ہُوں میں
انہیں بھی کاش شوقِ امتحاں ہو
رہوں گرمِ سفر اُس کارواں میں
کہ جس میں تم رحیلِ کارواں ہو
مرے گُلشن میں جب تم جلوہ گر ہو
مجھے کیونکر کبھی خوفِ خزاں ہو
بُرا چاہوں تمہارا گو یا اپنا؟
دلِ شبّیر میں تم جانِ جاں ہو

(شبّیر احمد)

حُسنِ تدبیر

(مکرّم الحاج چوہدری شبّیر احمد صاحب وکیل المال اوّل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کیلئے تحریکِ جدید کے نام سے جو مہم شروع فرمائی آج اس کے ماضی اور حال میں ہمیں ایک عظیم الشّان فرق نظر آتا ہے۔ سال بہ سال اس مہم کی ترقی اور موجودہ عالمگیر وسعت اور رفیع الشّان عروج جہاں اِس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ یہ تحریک منجانب اللہ تھی وہاں اِس تحریک کی ہر تفصیل کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نیم شبی متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ ساتھ تدبیر کے پہلو کو بھی تکمیل تک پہنچانے کا اتنا خیال رکھا ہے کہ اس حسین و جمیل اور عالمگیر تحریک کا ہر پہلو دیکھنے والے کو ورطۂ حیرت میں ڈالے بغیر نہیں رہتا اور حضور رضی اللہ عنہ کا یہ پُر معارف کلام سامنے آجاتا ہے ؎

ہو چکا ہے ختم اَب چکّر تیری تقدیر کا
سونے والے اُٹھ کہ وقت آیا ہے اب تدبیر کا

آغاز:-

اِس آسمانی تحریک کا آغاز جیسا کہ احباب جانتے ہیں ۱۹۳۴ء میں ہوا جبکہ مخالفین اِس خدائی جماعت کو اپنے مذموم ارادوں کے مطابق صفحۂ ہستی سے مٹا دینا چاہتے تھے۔

عدو شرّے بر انگیزد
کہ در آں خیر ہے ما باشد

عین اسی کے مطابق ۱۹۳۴ء میں مخالفت کے بے پناہ طوفانوں میں سے اللہ تعالیٰ نے تحریکِ جدید جیسی بابرکت اور خیر سے پُر تحریک ظاہر فرما دی۔ اس وقت جماعتِ احمدیہ کے چند گنتی کے کشن تھے جو بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام کا کام کر رہے تھے۔ علاقوں کی وسعت اور مبلّغین کی قلّت کا یہ عالم تھا کہ سارے افریقہ کے لئے صرف ایک مجاہد۔ سارے یورپ کے لئے صرف ایک مجاہد۔ جملہ ممالک مشرقِ وسطیٰ کے لئے ایک مجاہد۔ جملہ ممالک مشرقِ بعید کے لئے ایک دو مجاہدین تبلیغی جہاد میں مصروف تھے۔

نامساعد حالات:-

ظاہر ہے کہ یہ صورتِ حال انتہائی نا تسلّی بخش تھی۔ اور تمام دُنیا میں غلبۂ اسلام کا

پروگرام ایک ظاہر بین آنکھ کو ناممکن العمل دکھائی دیتا تھا۔ اپنے ملک میں جماعت کی یہ حالت تھی کہ ہندو عیسائی تو درکنار خود کلمہ گو بھائیوں نے بھی مرکزِ جماعت کی اینٹ سے اینٹ بجا دینے کا تہیہ کیا ہوا تھا اور ایک نام نہاد لیڈر نے تو یہاں تک کہہ دیا تھا کہ جماعتِ احمدیہ کا کوئی فرد آپ کو نسوار کے لئے بھی نہیں ملے گا۔

مخالفت کے اِس طوفان میں تحریکِ جدید کا آغاز ہوا۔ قطع نظر کسی خارجی دلیل کے تحریکِ جدید کا اپنا وجود اور نامساعد حالات میں اس کا بامِ عروج پر پہنچ جانا اور ساری دنیا میں تبلیغِ اسلام کی ایک مؤثر ادارہ بن جانا اِس امر کی بیّن دلیل ہے کہ یہ تحریک ایک خدائی تحریک ہے جس کی تائید اور نصرت زمین و آسمان ہر دو اطراف سے اللہ تعالیٰ نے فرمائی اور فرماتا چلا جا رہا ہے۔ آفتاب آمد دلیل آفتاب۔

اِس تحریک کا اعجازی رنگ:-

مالی لحاظ سے اِس تحریک کی ابتداء ساڑھے ستائیس ہزار کے مطالبہ سے کی گئی لیکن آج اس کا بجٹ دیکھنے میں تو پچیس لاکھ روپیہ تک پہنچ گیا ہے لیکن حقیقت میں وہ غیر محدود ہے۔ غیر محدود اِس لئے کہ بے شمار اخراجات جو ہمارے بیرونی مشنوں میں تبلیغِ اسلام پر کئے جاتے ہیں ہمارے مرکزی بجٹ میں شمار نہیں ہوتے۔ مثلاً نائیجیریا میں ایک نیک خاتون نے کم و بیش چھ لاکھ روپے کی لاگت سے ایک مسجد بنوائی اور وہ کمال اخلاص کے ساتھ جماعت احمدیہ کے لئے وقف کر دی فجزاھا اللہ تعالیٰ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُوپر کے مختصر سے بیان سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ ایسے عالمگیر نظام کو چلانے کیلئے کروڑوں روپے کی ضرورت ہے لیکن بظاہر یہ کام چند لاکھ روپوں سے انجام پا رہا ہے۔ کیا یہ اس تحریک کا اعجازی رنگ نہیں۔ یقیناً یہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا ایک زندہ معجزہ ہے۔ اس کے مالی پہلو میں ایک اور اعجازی رنگ یہ ہے کہ اخراجات یقینی اور غیر محدود ہیں لیکن اس کے چندے کو طوعی اور نفلی رنگ حاصل ہے۔ دنیا کا کوئی حسابدان اِس بات کی جرأت نہیں کر سکتا کہ جو مال طوعی اور نفلی ذرائع سے حاصل کرنا ہے اس پر ایک ایسے وسیع اور لازمی اخراجات کی بنیاد رکھ دے جو یقینی طور پر عمل میں آنے والے ہوں۔ پس یہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک اعجاز نمائی ہے کہ وسیع اور یقینی اخراجات کے لئے محدود اور طوعی قربانی کا مطالبہ کیا جاتا ہے اور پھر سارا پروگرام بخیر و خوبی عملی جامہ بھی پہن لیتا ہے۔ اِس کی وجہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کے ساتھ حسنِ تدبیر کے پہلو کو بھی ہر طرح ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ مثلاً سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ طریق جاری فرمایا کہ اخراجات کا سال شروع ہونے سے چھ ماہ قبل جماعت سے مالی قربانیوں کا مطالبہ کیا جاتا ہے جو بہر حال طوعی رنگ رکھتی ہیں مگر خدا تعالیٰ ان کو اپنے مخلصین کے ذریعہ بالآخر پورا کروا دیتا

ہے۔ چھ ماہ قبل اعلان سالِ نَو کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ چھ ماہ تک اس عظیم الشان کام کے لئے جو آمد ہوتی ہے وہ محفوظ ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور جیسا کہ احباب جانتے ہیں ممالکِ بیرون میں تبلیغِ اسلام کے اخراجات کا بیشتر حصّہ پیشگی ادا کرنا پڑتا ہے۔

پس حضور رضی اللہ عنہ کے حُسنِ تدبیر کے نتیجہ میں نئے سال کا اعلان نومبر میں کیا جاتا ہے اور اِس طرح مئی میں شروع ہونے والے نئے سال کے اخراجات کی ادائیگی کے لئے انجمن کے پاس ایک معقول اندوختہ موجود ہوتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیکیوں کی تربیت گاہ:-

تحریکِ جدید کے سالِ نَو کا آغاز فرماتے وقت جماعت کو ایک اَور سُنہرے اُصول کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے اور وہ قرآنی اصول یہ ہے:-

فاستبقوا الخیرات

اِس ضمن میں فرمایا:-

"آپ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت میں سے ہیں۔ سابقون الاوّلون میں شامل ہونے کی کوشش کرنا آپ کا حق ہے جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔" (حضرت مصلح موعودؓ)

اِس اصول کی اشاعت اور بار بار کی یاد دہانی نہ صرف تحریکِ جدید کے میدان میں بلکہ ہر میدان میں مسابقت کی رُوح کو فروغ دینے کا باعث ہوتی ہے دینی تربیت کے لئے تحریکِ جدید کا میدان ساری جماعت کے لئے ایک تربیت گاہ ثابت ہو رہا ہے اور یہ بھی حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی حُسنِ تدبیر کا نتیجہ ہے۔ تحریکِ جدید کس طرح ساری جماعت کیلئے نیکیوں کی تربیت گاہ بنی؟ اِس سوال کا جواب سیّدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے ان مطالبات میں سے اگر صرف سادہ زندگی کا مطالبہ زیرِ غور لایا جائے تو یہ سوال بخوبی حل ہو جاتا ہے۔ اِس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے ابتداء یوں فرمائی۔ فرمایا:-

"قربانی کے لئے صرف تمہاری نیّت ہی فائدہ نہیں دے سکتی جب تک تمہارے پاس سامان بھی مہیّا نہ ہوں ایک نابینا جہاد کا کتنا ہی شوق کیوں نہ رکھتا ہو اس میں شامل نہیں ہو سکتا ... اس لئے ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر ایک سادہ زندگی اختیار کرے تاکہ وقت آنے پر وہ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کر سکے۔"

(الفضل ۱۲ جون ۱۹۳۵ء)

اس کے نتیجہ میں تحریکِ جدید ساری جماعت کے لئے تربیت گاہ ثابت ہوئی اور آج ہم صرف وابستگان مسیح پاک علیہ السّلام ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کی قومیں اس تناور درخت کے سایہ کی خنکی اور آرام محسوس کر رہی ہیں اللہ تعالیٰ جلد وہ دن لائے جب اس کے وعدوں کے مطابق ساری دُنیا میں اسلام کو کامل غلبہ حاصل ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غائبانہ عبادت

خشتِ اوّل چوں نہد معمار کج
تا ثریّا می رود دیوار کج

اسلام تو اِس بات کی تلقین کرتا ہے کہ اگر آپ نے گناہ کیا ہے تو آپ اللہ تعالیٰ سے استغفار کریں اور اپنے کئے کی معافی چاہیں۔ معافی مِل جائے تو ٹھیک، نہ مِلے تو خود اس کی سزا بُھگتیں۔ ایک کی سزا دوسرے کو تو دی ہی نہیں جا سکتی اور دی جانی بھی نہیں چاہیئے۔

عیسائیت اسلام کے برعکس یہ سکھاتی ہے کہ آپ نے گناہ کیا ہے تو خیر کوئی حرج کی بات نہیں آپ صرف "خدا کے بیٹے" پر ایمان لائیں وہ آپکے حصّہ کی سزا خود بُھگت لے گا بلکہ بُھگت بھی چکا ہے۔ یعنی بُرائی ایک کرے اور سزا کوئی دوسرا بُھگتے۔

گناہ اور سزا کے متعلق یہ نظریہ تو عیسائیت میں ایک خاصے لمبے عرصہ سے رائج ہے۔ اَب ایک اَور نظریہ رواج پانے لگا ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ تو ہیں بہت مصروف۔ آپ عبادت کے لئے وقت کیسے نکال سکتے ہیں۔ ہم آپ کے لئے یہ فریضہ سرانجام دیدیں گے۔ چنانچہ پریس میں ایک خبر چھپی ہے عنوان ہے "غائبانہ عبادت" اور خبر کا متن یہ ہے:۔

"ایک امریکی مشنری پادری ایل ٹی اوسبورن آج کل برطانیہ میں بڑا زبردست کاروبار چلا رہا ہے۔ اس شخص نے برمنگھم میں اوسبورن فاؤنڈیشن نامی ادارہ قائم کر کے "غائبانہ عبادت" کا نظریہ پیش کیا ہے۔ اوسبورن کا کہنا ہے کہ چونکہ آج کل لوگوں کے پاس عبادت کے لئے وقت نہیں ہوتا اِس لئے اس کے ادارے نے دو پونڈ ماہانہ کے حساب سے "غائبانہ عبادت" کا طریقۂ کار وضع کیا ہے آپ دو پونڈ جمع کرا دیں اور بتا دیں کہ آپ کیسی عبادت چاہتے ہیں اور کیا دعا مانگنا پسند کرتے ہیں، باقی کام ادارے کے لوگ خود کر لیتے ہیں۔

"غائبانہ عبادت" کا یہ نظریہ اِس قدر مقبول ہوا ہے کہ اوسبورن فاؤنڈیشن کو پچھلے سال ایک لاکھ پونڈ سے زائد رقم مع ہدایات کے موصول ہوئی۔

پادری اوسبورن کا کہنا ہے کہ تمام اخراجات نکالنے کے بعد فاؤنڈیشن کو ایک سال میں پندرہ ہزار پونڈ کی بچت ہوئی ہے۔"

کیوں۔ ہوئی نا بات۔ اگر گناہ کی سزا کوئی اَور بھگت سکتا ہے تو جزا کے لئے عبادت کسی اَور سے کیوں نہ کروائی جا سکے۔

بات یہ ہے کہ

خشتِ اوّل چوں نہد معمار کج
تا ثریّا می رود دیوار کج

پولوس کو کیا علم تھا کہ کفارہ کا نظریہ عبادت سے بھی چھٹی دلا دے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر کا ایک خطاب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیاتِ طیبہ کے بعض پہلوؤں پر مشتمل ہے انگریزی زبان میں چھپوایا گیا ہے۔ یہ کتابچہ بلا قیمت آپکی خدمت میں ارسال کیا جا سکتا ہے۔ لیکن منگوائیں آپ اپنے کسی غیر از جماعت دوست کے لئے۔ صرف ایک کارڈ کا لکھنا کافی ہے۔

(مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریکِ جدید۔ ربوہ)

دانہ و دام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوں تو ہے ہر سمت ویرانہ بہت
مجھ کو ہے اِک کُنجِ میخانہ بہت

جس سے سیکھا ہم نے درسِ دوستی
آشنا کم ہے وہ بیگانہ بہت

کچھ تو کہئے ورنہ خاموشی کے ساتھ
پھیلتا جاتا ہے افسانہ بہت

ادّعائے شوق میں ہو گر خلوص
التفاتِ رُوئے جانانہ بہت

ہو اگر دِل میں اسیری کی ہوس
ہر قدم پر دام اور دانہ بہت

کیسی مشکل میں ہے حرفِ آرزو
ہاں بہت کم اور نہ نہ ہے بہت

جل اُٹھے ہیں آج یادوں کے چراغ
ہے منوّر دِل کا کاشانہ بہت

ہم نے تجھ کو خوب جانچا ہے نسیم
شمع کم ہے اور پروانہ بہت

(نسیم سیفی)

اداریہ (بقیہ صفحہ ۲)

اپنے ہاتھ سے کام کریں۔ مرکز میں مکان بنانا۔ دعا۔

آپ یہ سب کچھ کرنے کی کوشش کریں اور بشاشتِ ایمان سے کریں۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"جو تحریکِ جدید بغیر رُوح کی تازگی کے گذر جاتی ہے وہ تحریکِ جدید نہیں۔ اگر کوئی شخص سالہا سال سے قربانیاں کر رہا ہے مگر اسکے اندر بشاشتِ ایمانی پیدا نہیں ہوئی تو اس کی رُوح کو اس کی قربانیوں کا کوئی فائدہ نہیں۔"

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم احسن طریق پر تمام مطالبات کو پورا کرتے ہوئے اسلام کے احیاء کا باعث بنیں۔

آمین

○

دُعائیں کیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ۱۱ر دسمبر ۱۹۳۶ء کے روز خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"دوست یہ دعائیں کثرت سے پڑھا کریں اللّٰھمّ انّا نجعلك فی نحورھم ونعوذبك من شرورھم اور ربّ کلّ شیئٍ خادمك ربّ فاحفظنا وانصرنا وارحمنا۔ جب تک یہ فتنے ہیں دوستوں کو چاہیئے کہ یہ دعائیں پڑھتے رہیں۔ ان کے علاوہ اپنی زبان میں زیادہ جوش کے ساتھ بھی دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ رحم کرے اور ہمیں ایسا روحانی غلبہ عطا کرے کہ ہم لوگوں کے خیالات میں۔ افکار میں۔ رجحانات میں ان کے قلوب میں۔ زبانوں میں۔ اعمال میں۔ تمدن میں۔ دین میں اصلاح کر سکیں اور دعا کی جائے کہ خدا کی خدائی عالم میں قائم ہو اور اس کے جلال کا دنیا پر ظہور ہو تا جیسے خدا کی بادشاہت آسمان پر ہے زمین پر بھی ہو۔"

رُشد و ہدائت:۔ ہر احمدی کا فرض ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کے پورا ہونے سے دنیا کو آگاہ کرے جس میں آخری زمانہ میں مہدی معہود اور مسیح موعود کی آمد کا ذکر ہے ــــ بعض غیر از جماعت دوست یہ پسند نہیں کرتے کہ انہیں تبلیغ کی جائے۔ ایسے دوستوں کو تبلیغ کر کے انہیں ناراض کرنے کی ضرورت نہیں۔ آپ ان سے کہیں کہ وہ آپ کو سمجھائیں کہ یہ پیشگوئی کس طرح اور کیوں پوری نہیں ہوئی یعنی آپ انہیں کچھ سمجھانے کی بجائے ان سے کہیں کہ وہ آپ کو سمجھائیں۔

مفید اور مؤثر دوائیں!

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۴۳۸

تحریکِ جدید کے ذریعہ احمدیّت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحاءِ زمانہ کے خلیفۂ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تانہ بخشد خدائے بخشندہ

سنہ ۱۹۱۱ سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی سستہ اوّلین سستہ شہرۂ آفاق حبِّ اٹھرا رجسٹرڈ مکمل کورس بیس روپے	زدجامِ عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی ۱۶ روپے
حبِّ مفید النساء بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول • صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دواسازی • عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ اور اِسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں	نرینہ اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس پندرہ روپے
حبِّ مسان سوکھے کی مجرب دوا تین روپے	حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ	معین الصحت تلی، جس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے